

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مدینہ منورہ سے ایک مکتوب

خدمتِ گرامی حافظ عبدالرحمن صاحب مدنی، مدیر اعلیٰ مجلہ "محدث" لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ہمیں اس اطلاع سے سخت ذہنی تکلیف اور روحانی صدمہ پہنچا ہے کہ وطن عزیز پاکستان میں ایک فلم "فجر اسلام" (DAWN OF ISLAM) کے نام سے دکھلائی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فلم میں عہدِ رسالت کے مناظر بھی دکھائے گئے ہیں اور یہ دعویٰ کیا ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کا کردار فلم میں نہیں دکھایا جائے گا، لیکن ہماری اطلاع کے مطابق صحابہ کرام میں سے بعض کا کردار اس فلم میں ان فلم اٹاروں نے ادا کیا ہے جن کا اخلاقی دیوالیہ بن اظہر من الشمس ہے۔ ہم اس حادثہ پر اپنے گرسے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ پاکستان جس سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی امیدیں اسلام کے شیدائی نگائے بیٹھے ہیں اس مملکت میں اسلام کی ایسی جگہ ہنسائی ہوئی اور توحید کے مثالی فرزندوں کی توہین ہوئی، اس المیہ پر جس قدر رنج و غم کا اظہار کیا جائے کم ہے۔

عالم اسلام کے تمام علمائے حق کا اس پر کامل اتفاق ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے واقعات و کردار پر فلم بنانا۔ اس کو پردہ سکریں پر پیش کرنا، اور اس باب میں کسی قسم کا تعاون کرنا، کتاب و سنت کی روشنی میں قطعی حرام اور ناجائز حرکت ہے اور یہ کہ ایسی فلم کی نمائش پیغمبر اسلام سید العرب و اجمع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و تذلیل ہے۔

لہذا ہم حکومت سے پرزور احتجاج اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس رسوائے زمانہ فلم کی نمائش فوراً بند کی جائے اور اسٹوڈیو کے لیے اس قسم کی حرکتوں کے سدباب کا انتظام کیا جائے، ہم اراکین قومی اسمبلی اور ممبرانِ سینٹ سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ اگر ان کو اسلام اور پیغمبر اسلام سے ذرا بھی محبت ہے تو وہ اپنی اولین فریضت میں اس قسم کی اسلام دشمن حرکتوں کے سدباب کے لیے بل پیش کریں اور کامل اتفاق رائے سے اس کو منظور کر کے ان نام نہاد مسلم ملکوں کو نونہر دکھائیں جنہوں نے ایسی ناپاک جہارت کی سبب افزائی کی ہے کہ اسلام کے سچے شیدائی اب بھی روئے زمین پر باقی ہیں۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہماری آواز صدایِ اٹاٹا نہ ہوگی، والسلام

من جانب۔ پاکستانی طلباء جامعہ اسلامیہ۔ مدینہ منورہ